



تم میں سے جو بھی عورت اپنے تین بچے آگے بھیج دے (یعنی وہ فوت ہو جائیں) تو وہ اس کے لیے جنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کی باتیں تو مرد حضرات ہی لے گئے، لہذا آپ اپنی طرف سے ایک دن ہمارے لیے بھی مقرر کر دیں، اس دن ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپ ہمیں ان باتوں کی تعلیم دیں جو اللہ نے آپ کو سکھائی ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم فلاں فلاں دن جمع ہو جاؤ۔ پس وہ جمع ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں ان باتوں کی تعلیم دی جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھائی تھیں۔ پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی عورت اپنے تین بچے آگے بھیج دے (یعنی وہ فوت ہو جائیں) تو وہ اس کے لیے جنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے۔ ایک عورت نے کہا: اور دو بچوں کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کا بھی یہی حکم ہے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مرد حضرات آپ کا سارا وقت لے لیتے ہیں اور ہمیں آپ سے ملاقات کرنے اور دین کے متعلق کچھ دریافت کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا۔ کیونکہ وہ لوگ دن بھر آپ کے ساتھ رہتے ہیں۔ لہذا آپ ہم عورتوں کے لیے کوئی خاص دن مقرر کر دیں جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تاکہ آپ ہمیں دین کی باتیں سکھائیں۔ آپ نے عورتوں کے اجتماع کے لیے ایک دن خاص کر دیا، پس وہ خواتین اس مخصوص دن میں جمع ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور آپ نے انہیں اللہ کی سکھائی ہوئی بعض ان باتوں کی تعلیم دی جن کی وہ ضرورت مند تھیں، پھر آپ نے انہیں خوشخبری دی کہ ان میں سے جس بھی عورت کے تین لڑکے یا تین لڑکیوں کا انتقال ہو جاتا ہے اور وہ عورت صبر و احتساب کے ساتھ انہیں دار آخرت کے لیے پہلے بھیج دیتی ہے تو اس خاتون کی یہ مصیبت اس کے لیے جنم سے نجات کا ذریعہ بن جائے گی، اگر چہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے جنم کا مستحق ہی کیوں نہ رہے۔ اس پر ایک عورت نے کہا: اگر اس کے دو بچوں کی وفات ہوئی ہو، تو کیا اس کے لیے بھی وہی اجر و ثواب ہے جو اس عورت کے لیے ہے جس کے تین بچوں کی وفات ہو جائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اسی طرح اگر کسی عورت کے دو بچے انتقال کر جائیں، تو اس کے لیے بھی وہی اجر و ثواب ہے جو اس عورت کے لیے ہے جس کے تین بچے انتقال کر جائیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8871>